

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ از۔ مہک غفور۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ از۔ مہک غفور۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا"

"مہک غفور"

ہم سب کو صفائی کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔ جب میں لوگوں کو جگہ جگہ گندگی کرتے دیکھتی ہوں، تو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے۔ "صفائی نصف ایمان ہے"، دوسروں کو ہم یہ بات بہت جلدی بتا دیتے ہیں۔ مگر یہی بات ہم خود پہ لاگو کب کریں گے۔ شوخ چنچل ہر وقت شرارتیں کرنے والی مہک آج ذرا سنجیدہ ہو گئی۔

"ہاں پہلے لوگوں نے بنا لیا ہے نہ نیا پاکستان اب تم بنانے جا رہی ہو۔ عائشہ نے طنز بھرے انداز میں کہا۔"

"عائشہ جب سب بنا رہے ہیں نیا پاکستان تو میں کیوں پیچھے رہ جاؤں۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیے کچھ نہ کچھ تو ہو ہی جائے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

" بالکل ٹھیک کہا تم نے مہک یہ عائشہ تو ہے ہی دماغ سے پیدل، اسے کچھ پتہ نہیں۔"
پاس بیٹھی ریدہ نے بھی اپنی رائے کا اظہار کیا۔

اس بات پہ ریدہ اور مہک زور سے ہنسنے لگ گئی۔

" ہاں مہک کو تو کوئی کام ہے ہی نہیں میرا مذاق اڑانے کے علاوہ، اور ریدہ تم سے مجھے
یہ اُمید نہیں تھی۔"

" اُف! عائشہ بس بھی کرو ریدہ مذاق کر رہی ہے۔ چلو اُٹھو کینیٹین پر چلتے ہیں۔ بہت بھوک
لگ رہی ہے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔"

فرسٹ ایئر میں مہک اور عائشہ کی دوستی ہوئی تھی۔ اُس کے بعد اُن دونوں کی دوستی ریدہ
سے بھی ہو گئی، جو انہی کی کلاس میں پڑھتی ہے۔ اب وہ تینوں فور تھ ایئر میں ہے، چار
سالہ یہ دوستی کا سفر بہت اچھا گزر رہا ہے۔

مہک کی باتوں کو کسی نے سنجیدہ نہ لیا۔ سب نے یہی سوچا جیسے مذاق میں پہلے بہت کچھ
بولتی ہے، اسی طرح ابھی بھی مذاق میں بول رہی ہے۔ مگر اُنکو یہ نہیں تھا پتہ کہ اس
دفعہ مہک بہت سنجیدگی سے اس بارے میں سوچ رہی تھی۔

مہک نے اتنے دنوں تک سبکو سمجھانے کی کوشش کی، مگر اُسکا سمجھانا بے سود رہا۔
کچھ دنوں کے بعد تینوں دوستیں کچھ کھانے کیلئے کینیٹین پر جاتی ہے۔ جب وہ کینیٹین سے
وآپس کلاس روم کی طرف آتی ہیں، تو عائشہ ہڑبڑاہٹ میں کچھ ڈھونڈنے لگ جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"مہک ریدہ میرے پیسے اور ڈاکو منٹس تم دونوں میں سے کسی کے پاس ہیں۔" عائشہ جلدی جلدی میں کہتی ہے۔

"عائشہ کیا تم مجھ پر اور مہک پر الزام لگا رہی ہو، کہ ہم نے تمہارے پیسے چوری کر لیے ہیں۔"

"نہیں ریدہ الزام نہیں لگا رہی بس پوچھ رہی ہوں۔"

"عائشہ تم نے اپنے پیسے رکھے کہاں تھے۔ کیا اتنے سالوں میں کبھی ایسے ہوا ہے کہ ہم نے ایک دوسرے کی چیز بنا پوچھے استعمال کی ہو۔ اور جو تمہارے پوچھنے کا انداز ہے اسے الزام لگانا نہیں تو اور کیا کہتے ہیں۔" مہک نے ذرا غصے سے کہا۔

عائشہ نے جلدی سے کہا، "نہیں میری بات کا غلط مطلب نہ لو۔ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں جو تم لوگ سمجھ رہے ہو۔ میں نے تو صرف ایک بات پوچھی ہے۔"

"یہی تو میں تمہیں سمجھانا چاہتی ہوں عائشہ۔ انسان کو اپنی سوچ بدلنی چاہیے۔ اور اپنی سوچ کے ساتھ اپنے ارد گرد کا ماحول اور اپنے خیالات میں بھی مثبت تبدیلی لانی چاہیے۔" "اب مہک تمہارا اس بات سے کیا مطلب ہے۔" عائشہ نے کچھ نہ سمجھ آنے والے انداز میں کہا۔

"دیکھو عائشہ ہم کینیٹین پہ گئے، وہاں سے ہم نے کھانے کا سامان لیا۔ جب ہم کھانا کھا چکے تھے، تو میں نے اور ریدہ نے اپنے استعمال شدہ ریپر کو کوڑے دان میں پھینکا۔ اور تم نے ہماری تمام باتوں کو مذاق میں اڑانے کے لیے وہ تمام گندگی وہاں ہی چھوڑ دی۔"

Posted On Kitab Nagri

"بات کیا ہو رہی ہے اور تم بات کو کس طرف لے کے جا رہی ہو۔ ریدہ اگر تمہیں اس کی بات سمجھ آرہی ہے تو مجھے بتاؤ۔"

"مہک تمہیں صفائی کی اہمیت سمجھا رہی ہے۔" ریدہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ عائشہ کو جواب دیا۔

"میرے پیسے اور اتنے ضروری ڈاکو منٹس گم گئے ہیں۔ اور تم دونوں کو مذاق سوچ رہا ہے۔ تم لوگ جانتی ہو اگر یہ ڈاکو منٹس نہ ملے، تو میرے ابو کی نوکری جاسکتی ہے۔ یہ پیسے اور ڈاکو منٹس وہ صبح گھر پر بھول گئے تھے۔ مجھے چھٹی کے وقت دفتر میں ان کو ڈاکو منٹس دے کر جانے ہیں۔"

"عائشہ میں جانتی ہوں کہ وہ پیسے اور ڈاکو منٹس کتنے ضروری ہیں۔"

"نہیں مہک تم نہیں جانتی، اگر جانتی ہوتی تو اس وقت اس طرح کی باتیں نہ کر رہی ہوتی۔"

جس طرح ہر چیز اور انسان کی ایک جگہ ہوتی ہے، میں اُسی طرح اُن پیسوں اور ڈاکو منٹس کو اپنی جگہ پر ہونا چاہیے۔"

"دیکھو! ریدہ یہ کیا باتیں کر رہی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔ پلیز اگر تم دونوں نے مجھے تنگ کرنے کے لیے ایسا کیا ہے تو واپس کر دو۔"

"میں اور مہک تمہیں کیوں تنگ کرنے لگے بھلا۔"

"کیونکہ جس قسم کی تم لوگ باتیں کر رہی ہو، اس سے تو یہی لگ رہا ہے مجھے۔"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ہمیں اس بارے میں کچھ پتہ نہیں چلو ہم ایک دفعہ سب جگہ پر دیکھ لیتے ہیں شاید کہیں مل جائیں۔" یہ کہہ کے تینوں مل کر پیسے اور ڈاکو منٹس ڈھونڈنے لگ جاتی ہیں۔ سارا گراؤنڈ کالج کے سارے کمروں میں ڈھونڈ لینے کے بعد بھی انکو کہیں پیسے اور ڈاکو منٹس نہیں ملتے۔ وہ سب سٹوڈنٹ سے بھی پوچھتی ہیں، مگر دو گھنٹوں کی تلاش کے بعد بھی انہیں کچھ نہیں ملتا۔

عائشہ بہت پریشان ہو جاتی ہے۔ اسی پریشانی کے عالم میں وہ کہتی ہے کہ کہیں میں نے پیسے اور ڈاکو منٹس کچرے کیساتھ کوڑے دان میں تو نہیں پھینک دیے۔ مہک اور ریدہ ایک دوسرے کو دیکھ کر کا قہقہہ لگاتی ہیں۔ "اب تم دونوں پاگلوں کی طرح کیوں ہنس رہی ہو، نظر نہیں آ رہا میں بہت پریشان ہوں۔" عائشہ نے غصے سے کہا۔

"پاگلوں کی طرح یہ سوچ کر ہنس رہی ہیں، کہ تم نے اپنا کچرہ کیا کوڑے دان میں پھینکا تھا؟۔" مہک نے استہفامیہ لہجے میں پوچھا۔
"تو کچرے کی جگہ کوڑا دان ہی ہوتا ہے نا۔"

"اگر کچرے کی جگہ کوڑا دان ہے تو تم نے کچرے کو کوڑا دان میں کیوں نہیں پھینکا؟۔" ریدہ عائشہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے بول پڑی۔

"چلو مانا کہ میں نے کچرا کوڑے دان میں نہیں پھینکا تھا۔ مگر جس نے بھی صاف صفائی کی ہوگی اس نے سارے کچرے کو کوڑے دان میں ہی تو پھینکا ہو گا نا۔"

Posted On Kitab Nagri

اب بات گھوم گھما کے صاف صفائی کے اس موضوع کی طرف آرہی تھی، جو بات وہ اتنے دنوں سے سب کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔ مگر کسی نے اسکی بات کو سنجیدہ ہی نہیں لیا تھا۔ ہاں مگر سب نے مذاق ضرور اڑایا تھا، کہ مہک اکیلے کیا کر لے گی۔ کیا وہ اکیلے سارے پاکستان کو صاف کر لے گی۔ مگر مہک نے ہار نہیں مانی۔ اس نے شروعات اپنی خاص دوستوں سے کی۔ ریدہ بہت جلدی سمجھ گئی کہ صاف صفائی ہمارے لیے کتنی ضروری ہے۔ جب کہ عائشہ نے بھی ان دونوں کی باتوں کو مذاق میں اڑا دیا۔ مگر اُسکو سمجھانے کیلئے مہک اور ریدہ کو کچھ اور محنت درکار تھی۔ مہک کو امید تھی کہ جس طرح اس نے ریدہ کو صفائی کی اہمیت سمجھائی ہے، اُس طرح وہ دونوں مل کر عائشہ کو بھی سمجھا لیں گی۔

مہک نے اب اپنی اصل بات کی طرف آتے ہوئے عائشہ کو کہا، "دیکھو اگر تم نے اپنے ہاتھوں سے اپنا کچرہ اٹھا کے کوڑے دان میں پھینکا ہوتا، تو ابھی تک تمہارے پیسے اور ڈاکو منٹس کوڑے دان میں ہی پڑے ہوتے۔ کیونکہ کوڑے دان کو صبح کے وقت ہی حالی کیا جاتا ہے۔ اور ہمارے وہاں دیکھنے سے ہمیں مل جاتے۔ پر اب تم ہی دیکھو کہ تم نے اپنے کچڑے کے ساتھ اپنے ڈاکو منٹس اور پیسوں کو گراؤنڈ میں ہی کہیں پھینک دیا ہو، تو وہ آتے جاتے صاف صفائی کرنے والے کسی کو بھی مل سکتے ہیں۔ تو اب یہ بات سوچو کہ کسی کو پیسے مل رہے ہوں مفت میں تو وہ کیوں کر نہ لے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

عائشہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی ریدہ بول پڑی کہ، "اب یہ نہ کہنے لگ جانا کہ ساری دنیا ہی بے ایمان ہے کیا، کہ ان میں سے ایک بندہ بھی واپس نہیں کرے گا۔"

"چلو میں تم لوگوں کی ساری باتیں مان لیتی ہوں، مگر میں کیا کروں میں گھر جا کر کیا جواب دوں گی۔"

مہک نے اطمینان بڑے لہجے میں کہا، "فکر نہ کرو تمہارے پیسے اور ڈاکو منٹس ہمارے پاس حفاظت سے پڑے ہیں۔"

"کیا تم لوگوں کے پاس، مگر ابھی تو تم لوگ کہہ رہے تھیں کہ تمہیں کچھ نہیں پتا۔"

"جب تم اپنا کچرہ گراؤنڈ میں پھینک رہی تھی تب ہی تمہارے پیسے اور ڈاکو منٹس اُس کچرے میں گر گئے تھے۔ اور ہم نے اُٹھا لیے تھے۔ اس اُمید کیساتھ کہ شاید اسی طرح ہم تمہیں صفائی کی اہمیت سمجھا سکے۔" مہک نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"اچھا تو تم نے اب اپنے ساتھ ریدہ کو بھی ملا لیا ہے۔ تم دونوں مل کر پورے کے پورے پاکستان کو کیسے صاف کر لو گے۔" www.kitabnagri.com

"کیوں عائشہ ہم کیوں کچھ نہیں کر سکتی۔" ریدہ نے حیرانگی سے عائشہ سے سوال کیا۔

"اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے۔ تم دونوں کس طرح پورے ملک کی صاف صفائی کرو گی۔ پورے کے پورے پاکستان تو ایک طرف تم دونوں اپنے شہر سیالکوٹ کی صفائی کرنے میں کئی سال لگا دو گی۔"

Posted On Kitab Nagri

" بالکل تم ٹھیک کہہ رہی ہو، مگر ہمارا مقصد یہ نہیں ہے۔ ہمارا مقصد کچھ اور ہے۔ 'مہک نے کچھ سوچتے ہوئے عائشہ کے سوال کا جواب دیا۔

اتنی دیر میں بریک ختم ہو گئی اور کلاس میں ٹیچر آگئی۔ بریک کے بعد دو لیکچر لگاتار ہوئے اور اسکے بعد چھٹی ہو گئی۔ وہ تینوں الگ الگ جگہوں سے آتی تھی اسلیے اپنی اپنی گاڑی کی طرف چل پڑی۔ مگر یہ کہتے ہوئے کہ صبح ان تمام سوالات کے جواب مل جائیں گے۔

چھٹی کے بعد سارے راستے پھر گھر آکر بھی مہک کے ذہن میں سو قسم کے سوالات آتے رہے۔ کہ ہم کچھ لوگ مل کر پورے پاکستان کی صفائی کیسے کر سکتے ہیں۔ مہک ابھی یہ سب کچھ سوچ ہی رہی تھی کہ اُسکے بھائی نے ایک کاغذ اسکی طرف بڑھایا جس پر نمکو رکھی ہوئی تھی۔

اُنہی خیالوں میں گم جب مہک وہ نمکو کھا چکی، تو کاغذ پھینکنے سے پہلے اس پہ لکھی ہوئی کچھ تحریر کو پڑھ کر اسکو اُن تمام سوالات کے جوابات مل گئے۔ جو اُسکے ذہن میں گھوم رہے تھے۔ وہ صفائی پر لکھا گیا ایک کالم تھا۔ اس کاغذ میں اس کالم کا تھوڑا سا حصہ ہی موجود تھا۔ صفحہ کا آدھا حصہ پھٹا ہوا تھا جس پر موضوع اور لکھاری کا نام لکھا گیا تھا۔ مگر وہ جو چند باتیں مہک نے اُس کالم سے پڑھی، وہ اُسکے ذہن میں بہت گہری چھاپ چھوڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ صبح ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔ صبح ہوتے ہی وہ جلدی سے تیار ہوئی، اور کالج کیلئے روانہ ہو گئی۔ مہک جب کالج پہنچی تو ابھی تک عائشہ اور ریدہ کالج نہیں پہنچی تھی۔ مہک سے انتظار کرنا مشکل ہو رہا تھا، کیونکہ اُسکو سمجھ آچکی تھی کہ اس نے مزید اب کیا کرنا ہے۔

مہک کو دور سے ریدہ آتی ہوئی دکھائی دی، وہ بھاگ کر اُسکے پاس پہنچی ہی تھی کہ عائشہ بھی آگئی۔ اُس نے اُن دونوں کو سانس نہ لینے دی، اور کہنے لگے بس جلدی سے میرے ساتھ چلو۔

"کیا ہو گیا ہے مہک؟" ریدہ مہک کو دیکھ کر پریشان ہو گئی، کہ صبح صبح اُسکو کیا ہو گیا ہے۔

"تم دونوں کچھ بات کیے بنا میرے ساتھ چلو بتاتی ہوں کیا ہوا ہے۔"

"چلو اب بتاؤ کیا ہوا ہے"، عائشہ نے کہا۔

"عائشہ تم کل کہہ رہی تھی نا کہ ہم دونوں مل کر پورے کے پورے پاکستان کو تو کیا اپنے شہر کو بھی صاف نہیں کر سکتی۔"

"ہاں کہا تھا تو، تم یہ بتانے کے لیے ہمیں ہڑبڑاہٹ میں یہاں لیکر آئی ہو۔"

"نہیں پاگل یہ بتانے کیلئے نہیں لیکر آئی، تمہاری باتوں کا جواب دینے کیلئے یہاں لیکر آئی ہوں۔"

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ از۔ مہک غفور۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔۔۔۔ تو بتاؤ پھر تم دونوں مجھے ساتھ ملا کر پورے پاکستان کو کیسے صاف کرو گی؟۔"

"انسان اگر ہمت کرے نہ تو مٹی سے بھی سونا پیدا کر سکتا ہے۔" وہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے نا:

"ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

وہ کون سا عقیدہ ہے جو حل نہیں ہو سکتا"

"واہ واہ کیا بات ہے"، ریدہ نے داد دیتے ہوئے کہا۔

اچھا تو آج شعر و شاعری پڑھ کے آئی ہو۔" عائشہ نے طنزیہ انداز سے کہا۔

"نہیں نہیں۔۔۔۔۔ پڑھ کے تو نہیں آئی، باتیں ہو رہی تھی تو ان سے شعر یاد آگیا۔"

"اچھا تو تمہاری باتوں کا مطلب کیا نکالوں یہ بھی بتا دو۔"

"دیکھو تم نے صحیح کہا تھا کہ ہم مل کے پورے پاکستان کی صفائی نہیں کر سکتیں۔ مگر ہم کوشش کر سکتی ہیں۔"

www.kitabnagri.com

ریدہ اور عائشہ ایک ہی وقت میں بولی کیسے؟

"وہ ایسے کہ۔۔۔۔۔ ہم سب کو سمجھائیں گے، کہ ایک گھر میں رہنے والے انسان اگر گھر کو گندا کر رہے ہیں۔ تو غلطی گھر کی نہیں گھر میں رہنے والوں کی ہے، اگر وہ گھر میں رہ رہے ہیں تو اُن پر لازم ہے کہ وہ صفائی کا بھی پورا خیال رکھیں۔ اگر وہ کچھ کھا رہے ہیں تو اسکے ریپر کو جگہ جگہ پھینکنے سے بہتر ہے کہ کوڑے دان میں پھینکیں۔"

Posted On Kitab Nagri

اسی طرح اگر دیکھا جائے تو پاکستان ہمارا گھر ہے۔ ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان میں تو جگہ جگہ کچڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، جگہ جگہ ہمیں جو گندگی دیکھنے کو ملتی ہے اُسکا ذمہ دار پاکستان ہے۔ اسکی ذمہ دار پاکستانی عوام ہے۔۔۔۔۔ ہم کیوں اپنے گھر کو گندا کر رہے ہیں؟

"کچھ دن پہلے ایک لڑکی کو میں نے کہا کہ یہ ریپر سڑک پہ مت پھینکو، ایسے گندگی ہوتی ہے۔ تو اُس نے مجھے کہا،

"کیا میرے ایک ریپر نہ پھینکنے سے یہاں کی گندگی صاف ہو جائے گی؟۔"

"بس ہمیں یہی سوچ بدلنی ہے۔ ہمیں سب کو یہ سمجھانا ہے کہ جیسے ایک ایک قطرہ کر کے سمندر بنتا ہے ویسے تھوڑی تھوڑی گندگی کرنے سے کتنا بڑا گندگی کا ڈھیر لگ سکتا ہے۔"

جو گندگی ہم کر چکے ہیں، ہمیں چاہیے کہ اسکو صاف کریں۔ اور اگر صاف نہیں کر سکتے تو مزید گندگی بھی نہ کرے۔ ہمیں اپنی اہمیت سمجھنی چاہیے۔ ہمیں صرف یہی گندگی نہیں اور بھی بہت سی گندگی اپنے ملک سے صاف کرنی ہے۔ اور ہم یہ تب ہی کر سکتے ہیں جب ہم مل کر کام کریں گے۔"

"ہماری عوام بہت جذباتی ہے، جب تک کوئی ہمیں پکڑ کر جھنجھوڑتا رہے تب تک ہم میں جوش اور جذبہ بڑا ہوا رہتا ہے۔ اور جیسے ہی کوئی ہمیں جھنجھوڑنا بند کر دیتا ہے، پھر ہم

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ از۔ مہک غفور۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہو جاتے ہیں جیسے کوئی بے جان مجسمہ ہو۔ جسکو اپنے ارد گرد ہو رہے کسی بھی کام سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔"

"ہمیں چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں، اور صاف صفائی کا خیال رکھیں۔ زندگی میں کچھ ایسا کر جائیں، کہ اپنی آنے والی نسلوں کے لیے مثال بن جائیں۔"

"بالکل ٹھیک کہا تم نے۔" ریدہ کے ساتھ عائشہ نے بھی مہک کو اس بات پر بہت سراہا۔ اسی کے ساتھ اسمبلی کے لیے گھنٹی بجتی ہے۔ اور وہ تینوں اسمبلی میں شامل ہونے کے لیے چلی جاتی ہیں۔

ThE End

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ از۔ مہک غفور۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

